ڈائریکٹوریٹ پریس سندھ پولیس آفس — فون 99212639

محکمہ پولیس کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کے لیے تفصیلی سفارشات برائے منظوری طلب۔
آئی جی سندھ کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس۔

عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے انتہائی ٹھوس اور مربوط اقدامات اختیار کیے جائیں۔ آئی جی سندھ

کراچی 04 جون 2014ء۔ آئی جی سندھ اقبال محمود نے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اعلیٰ سطحی ویڈیو کانفرنسنگ اجلاس کی صدارت کے دوران ڈی آئی جی فنانس کو ہدایات دیں کہ محکمہ پولیس کی ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کے لیے تفصیلی سفارشات جلد تیار کی جائیں تاکہ حکومت سندھ کو برائے منظوری سے ارسال کی جاسکے۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ، ایڈیشنل آئی جی کراچی، ڈی آئی جیز اسٹیبلشمنٹ، ٹریننگ، اسپیشل برانچ، فنانس، اے آئی جیز لاجسٹکس، ویلفیئر، اسٹیٹ اینڈ مینجمنٹ، ایم ٹی، اور ایس ایس پیز سیکیورٹی، پولیٹیکل، بروئے اسپیشل برانچ کے علاوہ ویڈیو لنک کے ذریعے زونل ڈی آئی جیز کراچی، سمیت حیدرآباد، سکھر، میرپورخاص اور لاڑکانہ کے ڈی آئی جیز نے بھی شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے اجلاس میں شریک تمام افسران کو ہدایات دیں کہ کاروکاری/غیرت کے نام پر قتل، دشمنیوں اور قبائلی جھگڑوں میں ہونیوالی اموات کی روک تھام کے لیے پولیس قانون کے مطابق اقدامات کو یقینی بنائے اور تھانوں کی سطح پر ثالث کا کردار ادا کرتے ہوئے فریقین کے مابین صلح کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں تاکہ ایسے واقعات کے تحت ہونیوالی اموات کا قبل از وقت انسداد یقینی بنایا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام تھانوں میں درج قتل کے تمام مقدمات کی ڈی ٹیکشن کو یقینی بناتے ہوئے ملوث اور نامزد ملزمان کی گرفتاریوں کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہائی ویز ڈکیتیوں کی روک تھام کے لیے نشاندہی کی جانیوالی 48 پولیس چوکیوں کو چھ موٹر سائیکلیں فراہم کی جارہی ہیں جبکہ چھ موٹر سائیکلیں مزید بھی جلد ہی فراہم کردی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہائی ویز رابری کے انسدادی اقدامات کے تحت ہائی ویز پولیس پوسٹس کو افرادی قوت، اسلحہ ساز و سامان، گاڑیوں و دیگر ضروری سہولتوں کی فراہمی کو ممکن بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق سے متعلق تمام زیر التواء کیسز کی تفتیش جلد مکمل کی جائے اور تمام کی کیس ٹو کیس فائل پر مشتمل رپورٹ برائے ملاحظہ ارسال کی جائے۔ مزید برآں انہوں نے سندھ بھر میں اقلیتی عبادت گاہوں پر ہونیوالے حملوں میں ملوث ملزمان کی گرفتاریوں و دیگر ضروری پولیس کارروائیوں پر مشتمل تمام مقدمات کی پروگریس رپورٹ بھی طلب کی۔

اے آئی جی اسٹیٹ اینڈ مینجمنٹ نے بتایا کہ پولیس ملازمین کے لیے 600 فلیٹس کی تعمیر کے لیے پولیس کی دستیاب اراضی میں سے تین مقامات کا انتخاب کیا گیا ہے جہاں مرحلہ وار فلیٹس تعمیر کیے جائیں گے۔

اجلاس میں آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس ملازمین کے بچوں کے لیے ڈی پی ایف اور پی پی ایل سی اسکولز میں داخلوں کا 50 فی صد کوٹہ مقرر ہے لہٰذا کوٹہ پر عمل درآمد کے حوالے سے بھی تفصیلی رپورٹ برائے ملاحظہ ارسال کی جائے۔